مقابلۂ مضمون نویسی برائے طلبہ و طالبات

موضوع: ’’میرے شہر کا ایک دن‘‘

مقابلے کے شرائط و ضوابط

۱۔ مقابلہ دو گروپوں میں ہوگا: گروپ الف (جماعت ۶ تا ۸) اور گروپ ب (جماعت ۹ تا ۱۲)۔ ہر گروپ کے لیے الگ الگ انعامات مقرر کیے گئے ہیں۔

۲۔ مضمون کم از کم ۴۰۰ اور زیادہ سے زیادہ ۶۰۰ الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیے۔ تحریر صاف اور خوش خط ہو۔ مضمون کا عنوان اور مصنف کا نام، جماعت اور اسکول کا نام الگ صفحے پر لکھا جائے۔

۳۔ مضمون کی جانچ کے لیے ایک پانچ رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جس میں اساتذہ اور مقامی ادیب شامل ہیں۔ کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

۴۔ مضامین ۱۵ مئی تک دفتر ماہنامہ پیغامبر، مکان نمبر ۱۲، گلی نمبر ۳، محلہ کوٹ سلطان میں جمع کرائے جائیں۔ ڈاک سے بھیجے گئے مضامین پر غور نہیں کیا جائے گا۔

۵۔ ہر گروپ میں پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن کے لیے بالترتیب ۵۰۰۰، ۳۰۰۰ اور ۲۰۰۰ روپے نقد انعام دیا جائے گا۔ حوصلہ افزائی کے لیے چھ خصوصی انعامات بھی دیے جائیں گے۔

۶۔ نتائج اور انعامات کی تقریب ۲۵ مئی کو ماہنامہ پیغامبر کے دفتر میں منعقد ہوگی۔ کامیاب مضامین ماہنامہ کے جون کے شمارے میں شائع کیے جائیں گے۔

(مکتوبِ ایڈیٹر در ادارتِ پیغامبر)

مدیر ماہنامہ پیغامبر، السلام علیکم۔ میں نے آپ کے رسالے کا مقابلۂ مضمون نویسی پڑھا۔ میرا شہر بہت بڑا ہے، اس لیے ایک دن کی روداد لکھنا آسان نہیں۔ کیا میں صبح سے رات تک کی کئی مختلف کہانیاں لکھ سکتا ہوں؟ ایک ہی مضمون میں سب کچھ سمیٹنا مشکل لگتا ہے۔

(مکتوبِ ایڈیٹر در ادارتِ پیغامبر)

وعلیکم السلام۔ آپ ایک کہانی لکھ سکتے ہیں، مگر شرط یہ ہے کہ ایک ہی کردار کی آنکھ سے دن دیکھا جائے۔ مختلف لوگوں کی الگ الگ کہانیاں ایک مضمون میں جمع کرنا قاری کو الجھا دیتا ہے۔ ایک صبح، ایک راستہ، ایک منظر—یہ کافی ہے۔

(مکتوبِ ایڈیٹر در ادارتِ پیغامبر)

مدیر محترم، میرا نام ثمینہ ارشد ہے اور میں ساتویں جماعت میں پڑھتی ہوں۔ میں نے آپ کے رسالے میں مقابلۂ مضمون نویسی کا اعلان پڑھا۔ میرا شہر ایک چھوٹا سا قصبہ ہے، اور میں نے اپنے دن کی روداد لکھنے کی کوشش کی ہے۔ کیا میں اسے بھیج سکتی ہوں؟

(مکتوبِ ایڈیٹر در ادارتِ پیغامبر)

وعلیکم السلام۔ ضرور بھیجیے، ہمیں خوشی ہوگی۔ مضمون کے ساتھ اپنا مکمل پتہ اور والد یا والدہ کے دستخط سے اجازت نامہ بھی منسلک کر دیجیے گا، کیونکہ آپ ابھی نابالغ ہیں۔ اجازت نامے کے بغیر مضمون پر غور نہیں کیا جائے گا۔

(مکتوبِ ایڈیٹر در ادارتِ پیغامبر)

مدیر ماہنامہ پیغامبر، السلام علیکم۔ میں نے آپ کے رسالے کا مقابلۂ مضمون نویسی پڑھا۔ میرا شہر بہت بڑا ہے، اس لیے ایک دن کی روداد لکھنا آسان نہیں۔ کیا میں صبح سے رات تک کی کئی مختلف کہانیاں لکھ سکتا ہوں؟ ایک ہی مضمون میں سب کچھ سمیٹنا مشکل لگتا ہے۔

(مکتوبِ ایڈیٹر در ادارتِ پیغامبر)

وعلیکم السلام۔ آپ ایک کہانی لکھ سکتے ہیں، مگر شرط یہ ہے کہ ایک ہی کردار کی آنکھ سے دن دیکھا جائے۔ مختلف لوگوں کی الگ الگ کہانیاں ایک مضمون میں جمع کرنا قاری کو الجھا دیتا ہے۔ ایک صبح، ایک راستہ، ایک منظر—یہ کافی ہے۔

(مکتوبِ ایڈیٹر در ادارتِ پیغامبر)

مدیر محترم، میرا نام ثمینہ ارشد ہے اور میں ساتویں جماعت میں پڑھتی ہوں